سوال

(238) پرائز بانڈ اور بولی والی کمیٹی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیمہ کمپنی پرائز بانڈ بولی کمیٹی نیلامی کی کمیٹی بینک کی ملازمت کی ملازمت گورنمنٹ ملازمت ریٹائر منٹ کے وقت ملنے والی رقم اور بعد میں ملنے والی پنشن اور (G-Pfund)(P.L.S) سکیم ٹھیکے دلالی قیمت پہلے ایڈوانس بقایا بالاقساط ادھار کی صورت میں قیمت زیادہ یکمشت ادائیگی کی میں کم ان سب صورتوں کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکے اور دلالی کا جواز واضح طور پر احادیث میں موجود ہے صرف

«لا يبع حاضر لباد» (صحيح البخاري كتاب الشروط باب مالايجوز من الشروط في النكاح (٢٧٢٣) واللفظه له والبيوع (2140) صحيح مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الحاضر للبادي (٣٨٢٤) کی استثناء ہے یعنی شہری جنگلی کا دلال نہ بنے ملاحظہ ہو: (کتاب البیوع صحیح بخاری اور نیل الاوطار وغیرہ)

موجود شے کی قیمت پہلے ادا کی جائے یا بالاقساط دونوں طرح درست ہے یا کچھ پہلے اور باقی بالاقساط اس کا بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ قیمت کا پہلے سے تعین ہوچکا ہو نیز ادھار اور نقد کی قیمت میں کمی وبیشی کا کوئی حرج نہیں جائز ہے کیوں کہ چیزوں کے بھاؤ گھٹتے بڑھتے ہیں اس لیے سود کا شبہ نہیں البتہ حتمی قیمت ادھار یا نقد کا تعین پہلے ہونا ضروری ہے

جی پی فنڈ ۔ پی ایل ۔ ایس ۔ سکیم (جی ۔ پی) پی ۔ ایل ۔ ایس) جی ۔ پی فنڈ کی صورت میں اصل رقم کٹوتی کا حصول درست ہے اور زائد سود ہے ۔ کما سبق (P.L.S) سکیم کی صورت میں چونکہ شرح منافع متعین ہوتی ہے اس لیے یہ بھی ناجائز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص551

محدث فتویٰ